Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل لاہور
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ
فی پرچہ ۲ آنے

الفضل
لاہور

یوم:۔ جمعہ ۲۰ ذوالحجہ ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۳/۸ | ۲۰ ظہور ۱۳۳۳ھ ش - ۲۰ اگست ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۳۱

کوٹری بیراج مکمل ہونے پر بیس لاکھ ایکڑ زمین سیراب ہو سکے گی

کراچی ۱۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ موسم سرما میں کوٹری بیراج سے دریائے سندھ پوری طرح گزرنا شروع ہو جائے گا۔ اس وقت اس بیراج کے نیچے سے دریا کا چوتھائی حصہ بہتا ہے۔ کوٹری بیراج میں سے دریائے سندھ کے نہروں کی صورت میں نکالنے سے اتنا پانی نکلے گا کہ اس سے بیس لاکھ ایکڑ زمین سیراب ہو سکے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت

ناصر آباد ۱۷ اگست۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بدستور خراب ہے۔ احباب اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

اٹلی کے سابق وزیر اعظم کا انتقال

روم ۱۹ اگست۔ اٹلی کے سابق وزیر اعظم سینوڑ ڈی گیسپری کا حرکتِ قلب بند ہونے سے انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر ۷۶ سال تھی۔ وہ دوسری جنگ عظیم سے لیکر ۱۹۵۳ء تک اٹلی کے وزیر اعظم رہے۔ وہ گزشتہ سال پارلیمنٹ سے شدید اختلافات کی بناء پر اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے تھے۔

سری نگر ۱۹ اگست۔ مقبوضہ کشمیر کی بخشی حکومت ایک نام نہاد نیشنل گارڈ بنا رہی ہے۔ اس میں عورتوں کو بھی بھرتی کیا جائیگا۔

مجلس دستور ساز نے اقلیتوں کے تحفظ اور زائد بنیادی حقوق کے بارہ میں غور و خوض شروع کر دیا

مرکز اور صوبوں میں اقلیتی امور کے وزیر مقرر کئے جائیں گے۔ تعلیمی اداروں میں داخلہ کیلئے رنگ، نسل اور مذہب کی بناء پر کسی قسم کا امتیاز روا نہیں رکھا جائیگا

کراچی ۱۹ اگست۔ آج مجلس دستور ساز نے اقلیتوں کے تحفظ اور انہیں زائد بنیادی حقوق دینے کے بارہ میں غور کیا۔ یہ حقوق اقلیتوں کو بنیادی حقوق کے علاوہ حاصل ہوں گے جن کی مجلس دستور ساز پہلے ہی منظوری دے چکی ہے۔ مجلس دستور ساز نے اقلیتوں کے تحفظ اور حقوق کے متعلق جو کمیٹی مقرر کی تھی۔ یہ سفارشات اس کی آخری رپورٹ کا حصہ ہیں۔ ان سفارشات کے تحت مرکزی اور صوبائی مجالس قانون ساز میں اقلیتوں کو صحیح نمائندگی دلانے کے لئے جداگانہ انتخابات کرائے جائیں گے۔ تعلیمی اداروں کو سرکاری امداد میں اس بناء پر امتیاز نہیں برتا جائے گا کہ اسے کوئی خاص اقلیتی گروہ چلا رہا ہے۔ اقلیتوں کے مفاد کی خاطر مرکز اور صوبوں میں اقلیتی امور کے وزیر مقرر کئے جائیں گے۔ انہیں جائز حقوق دینے کے لئے تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے رنگ، نسل اور مذہب کی بناء پر کسی قسم کا امتیاز روا نہیں رکھا جائیگا۔ تمام عبادت خانوں، قبرستانوں اور کریا کرم کرنے کی جگہوں کی حفاظت کی جائے گی۔ پسماندہ طبقوں اور قبائلی علاقوں کی تعلیمی اور اقتصادی ترقی کی طرف خاص توجہ دی جائے گی۔ اقلیتوں کے تحفظ اور زائد بنیادی حقوق متعین کرنے والی کمیٹی کی سفارشات پر مسٹر دھریندر ناتھ دت نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اقلیتوں کے لئے خاص تحفظات کی ضرورت نہیں۔ آپ نے کہا کہ مشرقی پاکستان کے مسلمان اور ہندو ایک ہیں۔ مسٹر دھریندر ناتھ دت کی تقریر میں دستور یہ کے صدر مسٹر تمیز الدین خاں نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ ایوان جداگانہ انتخابات کے حق میں پہلے ہی فیصلہ کر چکا ہے۔ البتہ اگر ایوان کی اکثریت چاہے۔ تو یہ سوال دوبارہ پیش ہو سکتا ہے۔ مسٹر عبدالحمید نے کہا کہ اقلیتوں میں باہمی اختلافات تھے۔ اسی لئے جداگانہ انتخابات کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر قانون مسٹر اے۔ کے بروہی نے ان سفارشات کی حمایت کی۔ آپ نے کہا۔ کہ جداگانہ انتخابات کے بعد اقلیتوں کو خاص حقوق دینا بالکل ایسا ہی ہے۔ جیسے دن کے بعد رات کا ہونا۔

آپ نے کہا۔ مسٹر دت نے کہا ہے۔ کہ مشرقی بنگال کے مسلمان اور ہندو ایک ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مسلمان اپنے ہندو بھائیوں سے اتنا اچھا سلوک کرتے ہیں۔ کہ ہندو خود کو مسلمانوں سے علیحدہ نہیں سمجھتے۔ خان عبدالغفار خاں نے سفارشات کی مخالفت کی۔

صاف تر لاہور کی مہم کو تیز تر کر دیا گیا

لاہور ۱۹ اگست۔ صاف تر لاہور کی مہم کو تیز تر کر دیا گیا ہے۔ اس مہم کا اجراء شہر میں تپ دق کی وارداتوں میں زیادتی کی وجہ سے کیا گیا تھا۔ یہ مہم حلقہ بندی کے اصول پر چلائی جا رہی ہے۔ اس وقت قلعہ گوجر سنگھ میں اس پر کام ہو رہا ہے۔ بعد میں گوالمنڈی اور گڑھی شاہو میں بھی اس کا اجراء کیا جائے گا۔ اس مہم میں شہر کی گندگی دور کرنا۔ کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ کنوؤں کی صفائی۔ چھڑکاؤ کرنا اور کھانے پینے کی چیزوں کا معائنہ کرنا شامل ہے۔ انسدادی طور پر باشندوں کو ہیضے کے ٹیکے لگائے جائیں گے۔ محکمہ صحت نے لوگوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ صاف تر لاہور کی مہم میں حکومت سے پورا پورا تعاون کریں۔

تونس میں اصلاحات کے متعلق غور و خوض

پیرس ۱۹ اگست۔ فرانس نے تونس میں جن اصلاحات کا وعدہ کیا ہے۔ ان کے بارہ میں اگلے مہینے کے پہلے ہفتے تونس میں غور کیا جائے گا۔ اگر تونس میں حالات پرسکون رہے۔ تو ملک میں عام معافی کا اعلان کر دیا جائیگا۔

ریر ایڈمرل چودھری کراچی پہنچ گئے

کراچی ۱۹ اگست۔ پاکستان کی بحری فوج کے کمانڈر انچیف ریر ایڈمرل چودھری آج برطانیہ سے کراچی پہنچ گئے۔ انہوں نے برطانیہ میں بحری فوج کی جنگی مشق دیکھی۔ اور ان پاکستانی افسروں سے بھی ملے۔ جو وہاں ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔

ترکی کی انجمن ہلال احمر کی طرف سے مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد

انقرہ ۱۹ اگست۔ ترکی کی انجمن ہلال احمر نے مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے کھانے پینے کی چیزوں اور کپڑوں سے بھرے ہوئے دو ہوائی جہاز بھیجے ہیں۔ یہ ہوائی جہاز آج انقرہ سے روانہ ہو گئے۔ اور کل کراچی پہنچنے والے ہیں۔ ان طیاروں کے استقبال کی خاص طیاریاں کی گئی ہیں۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے انجمن ہلال احمر کے اس تحفہ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ ترکی نے جس عالی ظرفی کا اظہار کیا ہے۔ اسے نہ صرف مشرقی بنگال کے لوگ ہی بلکہ تمام پاکستان کے لوگ بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد کی مرکزی کمیٹی کی صدر محترمہ فاطمہ جناح نے اخباروں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے چندہ جمع کرنے میں کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں۔ آپ نے کہا ہے۔ کہ جو لوگ بنک کے ذریعہ اپنا روپیہ نہیں بھیج سکتے۔ وہ منی آرڈروں یا بذریعہ چیکس کے ذریعہ اپنی رقم انہیں فلیگ سٹاف ہاؤس کراچی کے پتہ پر بھیج دیں۔

یورپ کی دفاعی برادری کے سمجھوتہ کے متعلق فرانس کی ترمیمیں

ممبر ملکوں نے غور و خوض شروع کر دیا

برسلز ۱۹ اگست۔ برسلز میں یورپ کی دفاعی برادری کے سمجھوتہ کے چھ ممبر ملکوں کے وزراء خارجہ نے فرانس کی پیشکردہ ترمیموں پر بات چیت شروع کر دی ہے۔ فرانس کے وزیر اعظم موسیو مانڈیز فرانس نے یورپی دفاعی برادری کے ممبر ملکوں سے کہا ہے۔ کہ یا تو وہ ان تجویزوں کو جو فرانس نے پیش کی ہیں۔ منظور کریں یا اس برادری کے ختم کرنے کے لئے تیار رہیں۔

لاہور کا موسم

لاہور ۱۹ اگست۔ آج لاہور میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۰۲.۷ اور کم سے کم ۸۵.۱ تھا۔ موسمی دفتر کی اطلاع کے مطابق اگلے چوبیس گھنٹوں میں موسم صاف رہے گا۔ البتہ کسی کسی وقت مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ رات کو آندھی اور گرج چمک کا امکان ہے۔ کل دن کے درجہ حرارت میں کچھ کمی ہو جائے گی۔ کل طلوع آفتاب ۵ بج کر ۲۸ منٹ پر اور غروب آفتاب پونے چھ بجے ہوگا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے انتظام پریس لاہور میں طبع کرا کر ۳۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ارشاد فرمودہ ایک دعا

عن ابن صہیب قال: سأل قتادة انسًا ای دعوة کان یدعو بہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر قال کان اکثر دعوة یدعو بہا یقول اللہم اٰتنا فی الدنیا حسنة وفی الاٰخرة حسنة وقنا عذاب النار (صحیح مسلم)

ترجمہ:۔ ابن صہیبؓ کہتے ہیں کہ قتادہؓ نے حضرت انسؓ سے پوچھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کونسی دعا زیادہ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا آپ اکثر یہ دعا کرتے تھے۔ اے خدا ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما۔ اور آگ کے عذاب سے بچا۔

قارئین وخریداران خالد مطلع رہیں

خالد ماہ اگست ۱۹۵۴ء بعض وجوہات کی بنا پر اپنی مقررہ تاریخ پر پوسٹ نہیں ہو سکا تاہم ۵ اگست ۱۹۵۴ء سے قبل پوسٹ کر دیا گیا تھا۔

اس ماہ کچھ خریداران کو قیمت کی وصولی کے لئے رسالہ ماہ اگست بذریعہ وی۔پی بھجوایا گیا ہے۔ جن کو قبل از وقت بذریعہ خطوط اطلاع بھجوا دی گئی ہے۔ اس لئے احباب سے گزارش ہے کہ وہ براہ کرم وی پی ضرور وصول فرمالیں

جن خریداروں کے ذمہ بقایا ہے ان سے درخواست ہے کہ براہ کرم بقایا قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ وی پی بھجوانے میں زیادہ خرچ ہوتا ہے۔

منیجر ماہنامہ خالد ربوہ

دورہ ضلع سیالکوٹ

مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر انسپکٹر تعلیم وتربیت مورخہ ۲۲/۸/۵۴ سے ۲۲/۱۱/۵۴ تک ضلع سیالکوٹ کی جماعتوں کا تربیتی دورہ کر رہے ہیں۔ متعلقہ جماعتوں کو ان کے پروگرام سے اطلاع دے دی گئی ہے۔ احباب جماعت وعہدہ داران کو چاہیئے کہ ان سے ان کے فرائض منصبی کی ادائیگی میں پورے طور پر تعاون کر کے ممنون فرمائیں۔ جن حلقہ جات کا دورہ ہوگا۔ ان کے نام درج ذیل ہیں (۱) حلقہ داتا زیدکا (۲) پوہلہ مہاراں (۳) نہروہ (۴) بہلول پور (۵) کھیوہ باجوہ (۶) ڈسکہ (۷) درگانوالی (۸) بھڈال (۹) چانگریاں مانگا (۱۰) سیالکوٹ شہر

(ناظر دعوة وتبلیغ ربوہ)

ضروری اعلان

مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز سابق منیجر کو ۲۵/۵/۵۴ سے دفتر الفضل سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ بعض احباب ذاتی نام پر خط لکھ دیتے ہیں جس سے جواب میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ دفتر سے متعلق جملہ خطوط اور ترسیل زر صرف منیجر الفضل کے نام پر کریں نیز کوئی رقم دفتر کی رسید کے بغیر ادا نہ فرمائیں۔

(ناظر دعوة وتبلیغ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ کی باتوں کو حقیر مت سمجھو

"اسلام اور ایمان یہی ہے کہ خدا کی رائے سے رائے ملائے۔ جو اسلام کی عزت اور اس کے لئے غیرت نہیں رکھتا خواہ وہ کوئی ہو۔ خدا کو اس کی عزت اور غیرت کی پروا نہیں ہوتی۔ اور وہ دیندار مسلمان نہیں۔ خدا کی باتوں کو حقیر مت سمجھو۔ اور ان لوگوں کو قابل رحم سمجھو جنہوں نے تعصب کی وجہ سے حق کا انکار کر دیا۔ اور کہہ دیا کہ امن کے زمانہ میں کسی کے آنے کی کیا ضرورت ہے۔ افسوس ان پر وہ نہیں دیکھتے۔ کہ اسلام کس طرح دشمنوں کے نرغہ میں پھنسا ہوا ہے۔ چاروں طرف سے اس پر حملہ ہو رہا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کی جاتی ہے۔ پھر بھی کہتے ہیں کہ کسی کی ضرورت نہیں"۔

جماعتوں کے لئے دینی نصاب

نظارت تعلیم وتربیت نے جماعتوں کی نئی پود کی تعلیم وتربیت کے لئے حسب ارشاد کو نوا ربانیین چھوٹے چھوٹے دینی نصاب تیار کئے ہیں۔ اور جماعتوں کو بھجوائے ہیں۔ مگر بعض جماعتوں کے معائنہ کے وقت معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کو دینی نصاب کے متعلق کچھ علم نہیں ہے۔ ہمارا دفتری ریکارڈ بتاتا ہے۔ کہ انہیں دینی نصاب ضرور بھجوایا گیا ہے۔ معلوم نہیں عہدہ داران متعلقہ نے انہیں کہاں پھینک دیا ہے۔ چونکہ ان دینی نصابوں کا سکھنا نہایت ضروری ہے۔ اس لئے نظارت ہذا نے دینی نصاب دوبارہ چھپوایا ہے۔ اور بڑی بڑی جماعتوں کو بھجوایا ہے۔ عہدہ داران جماعت کو چاہیئے کہ ان کو ردی میں نہ پھینکیں۔ بلکہ اپنی نگرانی میں جماعت کے مرد و زن اور بچوں کو سکھائیں۔ اور اس طرف خاص توجہ دی جائے۔ جن جماعتوں میں نصاب نہ پہنچا ہو۔ وہ نظارت ہذا کو ایک کارڈ تحریر کر کے منگوالیں۔ جن جماعتوں کو بھجوایا گیا ہے۔ ان کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:۔

حلقہ جات ربوہ الف۔ ب۔ ج مسجد مبارک۔ امیر جماعت احمدیہ حلقہ جات لاہور امیر جماعت جہلم۔ امیر جماعت چنیوٹ۔ پراونشل امیر صوبہ سندھ۔ ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب لاہور کوئٹہ۔ ملتان۔ خانیوال۔ سیالکوٹ۔ گھٹیالیاں۔ ڈیرہ غازیخاں۔ راولپنڈی۔ گوجرخاں۔ ایبٹ آباد بنوں۔ پاڑہ چنار۔ پشاور۔ شہرہ چھاؤنی۔ شیخوپورہ۔ سیدوالہ۔ ننکانہ صاحب۔ جڑانوالہ کراچی۔ منٹگمری۔ لائل پور۔ کیمل پور۔ مردان۔ پراونشل امیر صوبہ سرحد۔ گجرات۔ ٹوپی۔ علی پور۔ رسال پور ناصر آباد سٹیٹ سندھ۔ کنری۔ ڈگری۔ حیدر آباد سندھ۔

ناظر تعلیم وتربیت ربوہ

ولادت

(۱) خدا تعالےٰ نے میرے چچا جان محمد عبد اللہ صاحب مہر کراچی کے ہاں فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نیک اور خادم دین بنائے اور عمر دراز فرمائے۔ امین عطاء اللہ ولد اللہ بخش ریلوے گارڈ خانپور (۲) ۱۴ اگست کو میرے ماموں فضل کریم صاحب کا اکلوتا لڑکا بعمر ۳ سال فوت ہو گیا اور اللہ تعالےٰ نے ۵ اگست کو اس کا نعم البدل عطا فرمایا الحمد للہ۔ جملہ احباب عزیز کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد سلیم لالووالہ بھیرہ (۳) مورخہ ۸ اگست بروز اتوار اللہ تعالےٰ نے عزیزم مصطفےٰ خالد کو پہلا فرزند عطا کیا۔ احباب درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ امۃ الحفیظ ام مصطفےٰ خالد از مانسہرہ سرحد (۴) اللہ تعالےٰ نے بندہ کو ۴/۳ اگست کی درمیانی شب لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نیک اور خادم دین بنائے۔ خاکسار کریم بخش دیہاتی مبلغ علاقہ لاٹھیانوالہ۔ ضلع لائلپور

شوریٰ کے لئے تجاویز ۳۱ اگست ۱۹۵۴ء تک مرکز میں آنی ضروری ہیں

(ناظر اعلیٰ ربوہ)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۵۲ء

اتحاد کا اصول

معاصر روزنامہ زمیندار نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں فرمایا ہے۔

"اگر علمائے کرام ملک وملت کے موجودہ خطرات کے پیش نظر اپنے فروعی اختلافات کو باہم افہام وتفہیم سے سلجھالیں یا انہیں پس پشت ڈال دیں۔ تو قومی اتحاد کا عظیم الشان مقصد پورا ہوسکتا ہے۔ اور علمائے کرام پاکستان کو ترقی وخوشحالی اور عظمت کی شاہراہ پر گامزن کرنے میں ایک تاریخی رول ادا کریں گے۔"

بات یہاں سے چلی تھی کہ عیدالاضحی کا دن مقرر کرنے میں بعض اہل علم اصحاب نے اپنی تحقیقات کی بنا پر سرکاری اعلان سے اختلاف کیا تھا عیدالاضحی کے دن کے تعین کے متعلق عوام اور اخبارات میں بھی خاص ہیجان پیدا ہوا تھا اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عیدالاضحی کے دن کا تعین ایک نہایت اہم چیز ہے کیونکہ دوسرے اسلامی دنوں کی طرح یہ دن بھی کوئی محض میلے ٹھیلے کا دن نہیں۔ بلکہ اس روز بھی نماز عید ادا ہوتی ہے۔ اور پھر قربانی کے سوال کے علاوہ حج کے دن سے بھی اس کا تعلق ہے۔ جو سال میں صرف ایک دفعہ ہی آسکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ یہ دن نہایت احتیاط سے متعین کیا جائے۔ اور اگر غلط دن متعین ہو جائے۔ تو اس کے متعلق غور کرنے کی ہر مسلمان کو اجازت ہونی چاہیئے اس لئے کہ اسلام ایک دین ہے جس میں آئین پسندی اور نظم پر بھی اتنا ہی زور دیا گیا ہے۔ جتنا کہ انفرادی تہذیب نفس پر بلکہ کچھ زیادہ ہی زور دیا گیا ہے۔ اس لئے جہاں ایک اسلامی ملک کا سوال ہو۔ اگر حکومت کی طرف سے ایسے دن کا تعین ہوچکا ہو۔ تو اسلام کی تنظیمی روح کا یہی تقاضا ہے۔ کہ انفرادی آرا کو نظر انداز کردیا جائے۔ تاکہ قوم کی یکجہتی اور یکرنگی میں فرق نہ آنے پائے۔ اور نظام قائم رہے۔ اسلام یہ تو اجازت دیتا ہے۔ کہ ہم حکم سے اختلاف رکھیں۔ اور اس کو بیان بھی کریں۔ لیکن حکم سے سرتابی کی اجازت نہیں دیتا۔ ورنہ اسلامی نظام کے درہم برہم ہو جانے کا خدشہ ہے۔

تمام ادیان کی طرح ہم میں بھی فروعی عقائد میں اختلافات ہیں۔ یہ ایک قدرتی امر ہے کیونکہ جس طرح انسان کی شکل وصورت میں ایک دوسرے سے فرق ہے۔ اسی طرح سوچنے اور سمجھنے کے قوٰی میں بھی فرق ہوتا ہے۔ پھر انسان خواہ کتنا بھی عالم ہو جائے۔ اس کا علم خاص حدود سے نہیں بڑھ سکتا۔ اس لئے ایسے اختلافات لازمی ہیں۔

معاصر زمیندار نے اتحاد کے نام پر اہل علم اصحاب سے مندرجہ بالا اپیل کی ہے۔ اور اس نے دو طریقے بتلائے ہیں جن میں سے کوئی ایک اختیار کرنے سے مسلمانوں میں باہمی اتحاد قائم ہوسکتا ہے۔ ایک یہ کہ اہل علم اصحاب فروعی مسائل میں باہم افہام وتفہیم کرلیں۔ دوسرا یہ کہ انہیں پس پشت ڈال دیں۔

ہماری رائے میں ان دونوں طریقوں کے مابین ایک معتدل راستہ بھی ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ ہم مخالف رائے کو برداشت کرنے کا حوصلہ اپنے اندر پیدا کرلیں۔

ظاہر ہے کہ عقیدہ ایک ایسی چیز ہے جس کو آدمی اکثر موت پر بھی ترجیح دیتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ یہ امر کسی انسان تو کیا کسی حکومت کے بس میں بھی نہیں کہ ایک آدمی کوئی عقیدہ رکھتا ہو اسے طاقت سے بدلا جاسکے ہوسکتا ہے کہ کوئی کمزور دل انسان خوف سے بظاہر ایسا کرلے۔ مگر انسان کا دل بدلنا صرف اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اسی لئے اسلام نے "لا اکراہ فی الدین" کا اصول پیش کیا ہے۔ یہ اصول اسی فطری حقیقت پر دلالت کرتا ہے۔

بے شک اسلام چاہتا ہے کہ لوگ غلط عقیدوں پر جمے نہ رہیں۔ مگر اسلام یہ بھی برداشت نہیں کرتا ہے کہ لوگوں کے عقائد بدلنے کے لئے کوئی جبر واکراہ استعمال کی جائے۔ بلکہ وہ ہمیں اختلاف رائے کو برداشت کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ اور صرف موعظہ حسنہ سے ہی عقائد کی تبدیلی کو جائز سمجھتا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ جو لوگ دوسروں کے عقائد پر قدغن لگانے کی جدوجہد کرتے ہیں۔ وہ اپنے عقائد کی شکست کا اعتراف کرتے ہیں۔ اور یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے عقائد میں کوئی ذاتی خوبی نہیں۔ کہ بغیر جبر واکراہ کے سہارے قائم رہ سکیں اس لئے اتحاد کا اصول یہ ہے کہ جس طرح ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں عقائد پر قائم رہنے کا حق ہے۔ اسی طرح ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہیئے کہ دوسروں کو بھی اپنے عقائد پر قائم رہنے کا حق ہے۔ اور اگر ہمارے خیال میں دوسروں کے عقائد غلط ہیں تو یہ بھی تسلیم کرلیں۔ کہ دوسروں کے خیال میں ہمارے عقائد غلط ہیں۔

اگر ہم اس اصول کی پابندی کریں تو کوئی چیز نہیں ہے جو سیاسی محاذ اور وطنی سطح پر ہمیں متحد ہونے سے روک سکے۔ اس کے لئے نہ ہمیں باہم افہام وتفہیم کی ضرورت ہے۔ اور نہ اپنے اختلافی عقائد کو پس پشت ڈالنے کی ضرورت ہے۔ اس اصول کے مطابق ایک حنفی پورا حنفی رہتے ہوئے بھی ایک شیعہ سے پورا شیعہ رہتے ہوئے قومی اور وطنی مفاد کے کاموں میں اتحاد عمل کرسکتا ہے۔ اور باہم کوئی خراش پیدا نہیں ہوسکتی۔

اس میں مداہنت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ صرف اختلاف رائے کی برداشت کے حوصلے کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ ہم اپنے عقائد چھوڑ رہے ہیں۔ یا ہم ان کی تبلیغ نہیں کر رہے۔ اپنے عقائد کو صحیح سمجھتے ہوئے اور دوسروں کے عقائد کو غلط سمجھتے ہوئے اگر ہم میں دوسروں کے غلط عقائد کو سننے کی برداشت کا حوصلہ پیدا ہو جائے۔ تو یہ بجائے خود ایک اتنی بڑی خوبی ہے کہ جس کا جواب نہیں۔ کیونکہ یہی خوبی دراصل باہمی اتحاد کی عمارت کی بنیاد ہے۔ سچ ہے کہ اگر یہ خوبی کم وبیش ہم میں موجود نہ ہو تو ہماری ملی اور اجتماعی زندگی ناممکن ہو جائے۔

ہمارے عوام میں یہ خوبی مفقود نہیں ہے۔ اگر مفقود ہوتی تو اس فضا میں کسی کے لئے سانس لینا بھی ناممکن ہو جاتا۔ اس خوبی کی وجہ سے ہم ایک ہی وقت میں اپنے اپنے عقائد کے مطابق اچھے مسلمان اور اچھے محب وطن بن سکتے ہیں۔

تو پھر دلوں میں نورِ ازل کی لگائے چل

توحید کا ترانۂ مستانہ گائے چل ❊ تو پھر دلوں میں نورِ ازل کی لگائے چل

نمرود نے بپا کئے آتشکدے تو کیا! ❊ شعلوں میں لالہ وگل ونسریں کھلائے چل

بخشی گئی ہے آج تجھے زندگی کی سانس ❊ جو بجھ گئے چراغ انہیں بھی جلائے چل

صلح وسلامتی ومحبت کے دے پیام ❊ کین وفساد وظلم کے نقشے مٹائے چل

حکم سجود ہے تجھے مت تنگدل سے ڈر
تنویرؔ ہر زمین کو مسجد بنائے چل

توبہ اور استغفار کی اہمیت

(۲)

ازمکرم میاں عبدالقیوم صاحب کوئٹہ

حضرت ہود علیہ السلام کے بعد اس سورۃ میں حضرت صالح علیہ السلام کا ذکر ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔ فاستغفروہ ثم توبوا الیہ۔ کہ اے میری قوم میری تمہیں یہی نصیحت ہے۔ کہ اپنے رب کے حضور استغفار کرو۔ اور جھک جاؤ۔ جس کے نتیجہ میں ان ربی قریب مجیب میرا رب تمہارے لئے قریب ہو جائے گا۔ اور تمہاری دعاؤں کو بہ پایہ قبولیت جگہ دیگا۔

حضرت صالحؑ کے بعد حضرت شعیب علیہ السلام کا ذکر ہے۔ وہ اپنی قوم کو فرماتے ہیں۔ واستغفروا ربکم ثم توبوا الیہ۔ ان ربی رحیم ودود۔ کہ استغفار اور توبہ کے نتیجہ میں میرا خدا رحیم بن جائے گا۔ وہ تمہاری ہر قسم کی محنتوں کے اچھے پھل پیدا کرے گا۔ ودود اور تم سے محبت اور شفقت کا سلوک فرمائے گا۔

استغفار پر مداومت اختیار کرنے سے جو نتائج برآمد ہونے کا اعلان اس سورۃ میں کیا گیا ہے۔ اگر جمع کئے جائیں۔ تو مندرجہ ذیل بنتے ہیں:۔

اول:۔ یمتعکم متاعاً حسنا۔ ایک مدت تک متاع حسنہ

دوم۔ یؤت کل ذی فضل فضلہ۔ ہر ایک فضل والے کو اور فضل۔

سوم۔ بصورت تولوا عذاب یوم کبیر۔ نافرمانی کی صورت میں بڑا عذاب۔

چہارم۔ یرسل السماء علیکم مدراراً۔ خوب برسنے والا بادل۔

پنجم:۔ یزدکم قوۃ الی قوتکم۔ قوت پر زیادتی قوت

ششم۔ قریب۔ قرب الٰہی۔

ہفتم۔ مجیب۔ قبولیت دعا۔

ہشتم۔ رحیم۔ محنتوں کے اچھے پھل اور نتائج

نہم۔ ودود۔ محبت الٰہی۔

اس سورۃ کے علاوہ مختلف اور جگہوں پر بھی استغفار کے مختلف نتائج بتائے گئے ہیں۔ ان میں سے سورہ نوح میں خاص نتائج کا ذکر ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی زبانی یہ فرمایا گیا ہے۔ انہ کان غفاراً۔ یرسل السماء علیکم مدراراً۔ ویمددکم باموال و بنین و یجعل لکم جنٰت و یجعل لکم انھارا۔ کہ استغفار کرنے سے یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ:۔

(۱) غفاراً۔ بہت بخشش کا سلوک فرمائیگا۔

(۲) یرسل السماء علیکم مدراراً۔ خوب برسنے والا بادل لائے گا۔

(۳) ویمددکم باموال۔ ظاہری مال میں برکت بخشے گا۔

(۴) ویمددکم و بنین۔ اولاد میں برکت بخشے گا۔

(۵) ویجعل لکم جنٰت و انھارا۔ باغات اور نہریں عطا فرمائے گا۔

گویا استغفار کے ۱۳ فوائد قرآن مجید میں بیان کئے گئے ہیں۔ یعنی:۔

(۱) ایک مدت تک اس دنیا کا متاع حسنہ۔

(۲) پنہانی قوتوں کا جلا (۳) خوب برسنے والا بادل

(۴) قوت پر قوت (۵) قرب الٰہی۔ (۶) قبولیت دعا

(۷) محنتوں کے اچھے اور بڑھ چڑھ کے پھل۔

(۸) محبت الٰہی۔ (۹) بہت ہی بخشش خداوندی۔

(۱۰) ظاہری مال میں زیادتی اور برکت۔ (۱۱) اولاد کی عطا زیادتی اور برکت۔ (۱۲) باغات اور نہریں۔ سکون قلب وغیرہ۔

(۱۳) بصورت نافرمانی عذاب شدید۔

ہمارے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی احادیث سے بھی اوپر والے مضمون کی تائید میں بہت سی روایات ملتی ہیں۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:۔

(۱) عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالیٰ من لزم الاستغفار جعل اللہ من کل ضیق مخرجا و من کل ھم فرجاً و رزقہ من حیث لا یحتسب

(۲) عن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشیطان قال و عزتک یا رب لا ابرح اغوی عبادک مادامت ارواحھم فی اجسادھم فقال الرب عز و جل و عزتی و جلالی و ارتفاع مکانی لا ازال اغفرلھم ما استغفرونی۔

(۳) عن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ تعالیٰ یا عبادی کلکم ضال الا من ھدیت فاسئلونی الھدیٰ اھدکم و کلکم فقراء الا من اغنیت فاسئلونی ارزقکم و کلکم مذنب الا من عافیت فمن علم منکم انی ذو قدرۃ علی المغفرۃ فاستغفرنی غفرت لہ (مشکوٰۃ باب الاستغفار)

اوپر کی احادیث کا مفہوم یہ ہے:۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ جو شخص استغفار کو لازم رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر مشکل اور تنگی میں بچائے گا۔ ہر غم سے نجات بخشے گا۔ اور اس کو وہاں سے رزق عطا فرمائے گا۔ جہاں سے وہ شخص گمان بھی نہیں کر سکتا۔

(۲) شیطان نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ وہ ہر شخص کو ہر وقت گمراہ کرنے کی کوشش میں لگا رہے گا۔ جب تک کہ اس انسان کی روح اس کے جسم میں ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ مجھے اپنی عزت و جلال اور بلند شان کی قسم ہے۔ کہ میں ہر شخص کو گمراہی سے بچاؤں گا۔ جو باقاعدہ دل سے استغفار کرتا رہے گا۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ اے میرے بندو تم میں سے ہر شخص ہدایت سے دُور ہے۔ جب تک کہ میں اسے ہدایت نہ دوں۔ اس لئے مجھ ہی سے ہدایت طلب کرو۔ میں تمہیں ہدایت بخشوں گا۔ تم میں سے ہر شخص فقیر ہے۔ سوائے اس کے جسے میں غنی کروں۔ اس لئے مجھ ہی سے مانگو۔ میں دوں گا۔ اور ہر شخص ذنوب کا مرتکب ہوتا ہے۔ سوائے اس کے جسے میں محفوظ رکھوں۔ پس جو شخص تم میں سے مجھے ایسا قادر تو انا سمجھتا ہے۔ کہ میں اسے بخش سکتا ہوں۔ پس وہ مجھ سے بخشش طلب کرے۔ میں اسے بخشوں گا۔

انہی مقاصد کے پیش نظر فخر انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق روایت ہے۔ عن ابن عمر قال انا کنا لنعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المجلس یقول رب اغفرلی وتب علی انک انت التواب الغفور مائۃ مرۃ (مشکوٰۃ باب الاستغفار)

کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنی مجلس میں رب اغفرلی وتب علی انک انت التواب الغفور۔ یعنی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کی نظر کر۔ کہ یقیناً تو ہی متوجہ ہونے والا اور بخشنے والا ہے۔ سَو دفعہ پڑھا کرتے تھے۔

اگر ہم غور کریں۔ تو واضح ہوگا۔ کہ ہم اس سے زیادہ اور کیا چاہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کا قرب ہمیں حاصل ہو۔ ہماری دعائیں قبول ہوں۔ ہمیں آسمانی علوم سے بہرہ ور کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا محبت بھرا کلام ہم سنیں اور اس دنیا میں ہمیں جنتی زندگی حاصل ہو۔ اور ان سب چیزوں کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے کثرت استغفار پر لازم کر دیا ہے۔ اور اگر خدا کا مقرب ترین بندہ ہر مجلس میں سو دفعہ استغفار پڑھتا ہے۔ تو واضح ہے کہ ہمیں دینی و دنیاوی برکتوں کو چھوڑ کر محض عام بد اثرات اور بُرے نتائج سے بچنے کے لئے ہی کئی مرتبہ استغفار پڑھنا پڑیگا۔

اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ

"یہی خواہش استغفار فخر انسان ہے۔ جو شخص کسی عورت کے پیٹ سے پیدا ہُوا۔ اور پھر ہمیشہ کے لئے استغفار اپنی عادت نہیں پکڑتا، وہ کیڑا ہے نہ انسان۔ اور اندھا ہے نہ سوجاکھا۔ اور ناپاک ہے نہ طیب۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

انتظامات جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کی تقریب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم فرمودہ ہے۔ ہر سال قریباً تیس چالیس ہزار اشخاص اس مبارک تقریب سے مستفید ہونے کے لئے مرکز احمدیت میں جمع ہوتے ہیں۔ ان کے کھانے اور رہائش کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ جس کے لئے جلسہ سالانہ کا ایک مستقل محکمہ ہے۔ جو سارا سال جلسہ کے انتظامات میں مشغول رہتا ہے۔ اس محکمہ کا فرض ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر استعمال ہونے والی تمام اجناس وغیرہ فصل کے نکلتے ہی خرید لے۔ تاکہ بعد میں نرخ بڑھ جانے سے سلسلہ کو کسی قسم کا نقصان نہ اٹھانا پڑے

اخراجات جلسہ سالانہ کے لئے ہر احمدی سے چندہ لیا جاتا ہے۔ جس کی شرح سال میں ایک ماہ کی آمد کا دس فی صدی ہے۔ جلسہ سالانہ کا چندہ لازمی چندوں میں سے ہے۔ اور ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ دوسرے لازمی چندوں کی طرح اس کی ادائیگی بھی باقاعدگی سے کرے۔ لیکن دیکھنے میں آیا ہے، کہ کچھ لوگ تو یہ چندہ ادا ہی نہیں کرتے۔ اور سالہا سال سے ان کی طرف بقایا ہے۔ بعض احباب یہ چندہ ادا تو کرتے ہیں۔ مگر بروقت ادا نہیں کرتے بلکہ اکثر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہی ادا کرتے ہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ حالانکہ اس چندہ کی ضرورت جلسہ سے قبل بھی ہوتی ہے۔ تاکہ اجناس وغیرہ بروقت خریدی جائیں۔ اور دیگر انتظامات بھی مکمل کئے جائیں۔

جلسہ سالانہ پر قریباً ۷۰ — ۸۰ ہزار روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ مگر کبھی بھی جماعت نے اس رقم کو "جلسہ سالانہ" کے چندہ سے پورا نہیں کیا۔ ہمیشہ تیس چالیس ہزار کم ہی وصول ہوتا ہے۔ اس لئے میں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کروں گا۔ کہ وہ جلسہ سالانہ کے چندہ کے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اور اس کی ادائیگی کی طرف پوری توجہ فرمائیں۔ اور شروع سال سے ہی شرح کے مطابق ادائیگی شروع کر دیں۔ تاکہ بروقت روپیہ مہیا ہو جائے۔ اور انتظامات میں سہولت پیدا ہو سکے۔ پریذیڈنٹ و امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ خطبہ جات میں جلسہ سالانہ کے چندہ کی اہمیت احباب کے ذہن نشین کروائیں۔ اور وصولی کی کوشش فرمائیں۔ جو رقوم سیکرٹریان مال کے پاس جمع ہیں۔ وہ جلد سے جلد داخل خزانہ کروانے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر بیت المال)

ایمان کی قدر و قیمت

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد جمع ہونے والے چند ایک بے کس اور بے بس دنیوی سامانوں سے بالکل تہیدست اور ظاہری عزت وجاہت سے یکسر محروم لوگوں نے دیکھتے ہی دیکھتے دنیا میں جو عظیم الشان انقلاب بپا کردیا۔ اور جس سرعت کے ساتھ نظام عالم کو ایک نئے سانچے میں ڈھال دیا۔ اس پر مادی سامانوں اور اسباب پر نظر رکھنے والے حیران ہیں۔ اور ہمیشہ حیران رہیں گے۔ لیکن جو ان کی ایمانی پختگی اور ایثار پیشگی سے واقف ہیں۔ اور جانتے ہیں۔ کہ ان کے نزدیک ایمان کتنی قیمتی چیز تھی۔ انہیں اس پر کوئی حیرت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ خدا تعالےٰ پر ایمان وہ حقیقی اور مخلصانہ ایمان جس میں کسی دنیوی غرض و مقصد کی کوئی ملونی نہ ہو۔ ایک ایسی زبردست طاقت ہے۔ جس کے سامنے مخالفتوں کی تیز و تند آندھیاں اور عداوتوں کے بے پناہ طوفان ہرگز نہیں ٹھیر سکتے۔ یہ ایک ایسی آگ ہے۔ کہ جب کسی مومن کا قلب اس کی حدت سے گرما جاتا ہے۔ تو اس کے اندر ایک ایسی برقی رو اور مقناطیسی کشش پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ دنیا کی ساری طاقتیں مل کر بھی اسے اپنے رستہ سے نہیں ہٹا سکتیں۔ بلکہ وہ دنیا کو اپنے پیچھے لگا لیتی ہیں۔ صحابہ کرامؓ کے قلوب میں جو ایمان تھا۔ اسے چند ایک مثالوں سے اس لئے واضح کیا جاتا ہے۔ کہ تا احباب اس بات کو سمجھ سکیں۔ کہ دنیا میں حقیقی اور مفید انقلاب پیدا کرنے کے لئے کیسا ایمان درکار ہے۔

حضرت خبابؓ ایک صحابی تھے۔ جو بیان فرماتے ہیں۔ کہ مشرکین مکہ مجھے اذیت دے کر ایمان سے تائب کرنے کی غرض سے آگ کے انگارے دہکاتے اور مجھے ان پر لٹا دیتے۔ اور ایک شخص سینہ پر کھڑا ہو جاتا۔ کہ جنبش نہ کر سکوں۔ اور اسی حالت میں لٹائے رکھتے۔ حتیٰ کہ میرے جسم سے رطوبت نکل نکل کر آگ کو سرد کر دیتی۔ (طبقات ابن سعد جزو ثالث)

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیہ بن خلف چلچلاتی دھوپ میں عین دوپہر کے وقت جبکہ مکہ کی زمین آگ اگل رہی ہوتی۔ اور آسمان انگارے برساتا۔ گرم ریت پر لٹا کر سینہ پر وزنی پتھر رکھ دیتا۔ تا حرکت نہ کر سکیں۔ (اسد الغابہ صفحہ ۲۰۶)

حضرت ابو فکیہ صفوان بن امیہ کے غلام تھے۔ ان کا ظالم آقا ان کے پاؤں میں بیڑیاں ڈال کر زمین پر لٹا دیتا۔ اور اوپر وزنی پتھر رکھ دیتا تھا۔ پھر ان کے پاؤں میں رسہ باندھ کر تپتی ہوئی زمین پر گلیوں میں آپ کو گھسیٹا جاتا۔ (اسد الغابہ تذکرہ ابو فکیہ)

حضرت زبیرؓ بن عوام جب اسلام لائے۔ تو آپ کا ظالم چچا آپ کو ایک چٹائی میں لپیٹ کر ناک میں دھواں پہنچایا کرتا تھا۔ حضرت ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مومنہ خاتون تھیں۔ جب آپ دولت ایمان سے مالا مال ہوئیں۔ تو آپ کے عزیز و اقارب اور متعلقین نے انہیں اس سے محروم کرنے کی ٹھانی۔ ان کا خیال تھا۔ کہ عورت ذات ہے۔ ذرا سی سختی سے سیدھی ہو جائیگی لیکن جب معمولی ایذادہی سے گمراہ کرنے میں کامیاب نہ ہوئے۔ تو یہ طریق ایجاد کیا۔ کہ انہیں دھوپ میں کھڑا کر دیتے۔ اور کھانے کے لئے شہد ایسی گرم چیز دیتے۔ اور ستم بالائے ستم یہ کہ انتہائی پیاس کی حالت میں بھی پانی نہ دیتے۔ ان تکالیف سے ان کے اوسان خطا ہو جاتے۔ لیکن جیسا کہ کفار کا خیال تھا۔ پائے ایمان میں لغزش نہ آنی تھی نہ آئی۔ اور ظالم خود ہی تھک کر رہ گئے۔

حضرت عمارؓ کے متعلق بھی لکھا ہے۔ کہ قریش آپ کو عین دوپہر کے وقت کبھی انگاروں پر لٹاتے۔ اور کبھی پانی میں غوطے دیتے۔

(مستدرک حاکم جلد ۳ صفحہ ۳۸۳)

حضرت عمارؓ کے والد یاسرؓ بن عامر پر بھی بے حد سختیاں کی گئیں۔ آپ بہت ضعیف العمر تھے۔ ایمان میں تو کیا کمزوری آنی تھی۔ البتہ ظالموں کے شدائد کی تاب نہ رکھتے ہوئے۔ انتقال فرما گئے۔ انہی حضرت یاسرؓ کی بیوی اور حضرت عمارؓ کی والدہ کو ظالم وحشی ابوجہل نے شرمگاہ میں نیزہ مار کر شہید کر دیا تھا۔

(مستدرک حاکم جلد ۳ صفحہ ۳۸۳)

یہ تو مشہور واقعہ ہے۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایمان لانے سے قبل اپنے بہنوئی حضرت سعدؓ بن زبیر کو اس قدر مارا کہ ان کے چہرے سے خون کے فوارے چھوٹنے لگے۔ اور آخر ان کا استقلال اور ان کی اہلیہ یعنی حضرت عمرؓ کی بہن کی ایمانی محبت نے حضرت عمرؓ کو اس خوبصورتی کے ساتھ شکار کیا۔ کہ گھائل اور پرشکستہ پرندے کی طرح پھڑکتے ہوئے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں جا گرے۔ اور ایسے گرے۔ کہ پھر عمر بھر نہ اٹھ سکے۔

حضرت ابو جندلؓ بن سہیل مسلمان ہوئے تو ان کے والد نے آپ کو بیڑیاں پہنا کر قید میں ڈال دیا۔ لعد کئی برس قید میں طرح طرح کی تکالیف کے ساتھ بند رکھا۔ وہیں نہایت بے دردی سے زدوکوب کیا جاتا تھا۔ مگر آپ نے ان سب تکالیف کو صبر کے ساتھ برداشت کیا۔ جس روز صلح حدیبیہ کی شرائط طے ہو رہی تھیں۔

حضرت ابو جندلؓ کسی نہ کسی طرح قید سے بھاگ کر اسلامی کیمپ میں آ پہنچے۔ انہیں کا والد سہیل کفار کی طرف سے شرائط طے کر رہا تھا۔ ایک شرط یہ بھی کہ جو مسلمان کافروں کی قید سے بھاگ کر مسلمانوں کے پاس آئے گا مسلمان اسے واپس کریں گے لیکن جو مسلمان کافروں کے پاس پہنچ جائے گا۔ اسے وہ واپس نہ کریں گے۔ اسی شرط کے ماتحت کفار نے حضرت ابو جندلؓ کی واپسی کا مطالبہ کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عہد کی پابندی کو جذبات پر غالب نہ آنے دیا۔ اور انہیں واپس کفار کے حوالہ کر دیا۔ لیکن اس پر بھی ان کے ایمان کے ایوان میں کوئی تزلزل واقعہ نہ ہوا۔ اور وہ برابر ثابت قدم رہے۔ (بخاری باب شروط المصالحۃ)

پھر پہلے بعض صحابہ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی اور بعد میں مدینہ گئے۔ یہ داستان کوئی کم الم انگیز نہیں۔ گھربار، عزیز و اقارب اور مال و اسباب کو خیرباد کہہ دینا کوئی کھیل نہیں۔ مگر کفار کے مظالم نے جب اپنے وطن میں ان پر زیست کو حرام کر دیا۔ تو یہ بیچارے متاع ایمان کو لے کر سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر نکل گئے۔ یہ علیحدہ بات ہے۔ کہ بعد میں اللہ تعالیٰ نے ان کو ہر چیز بکثرت عطا کی۔ لیکن اس سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ پہلے انہوں نے اپنی ہر چیز قربان کر دی ‎⁂

مجالس خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سال ۴ فروری سے شروع ہوتا ہے۔ اس سے قبل قائدین اور زعماء کے سالانہ انتخابات کرائے جاتے ہیں۔ اور نئے عہدیدار ۴ فروری سے اپنا کام شروع کر دیتے ہیں۔ گذشتہ سال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ مجلس کا سال بجائے ۴ فروری سے شروع ہونے کے یکم نومبر کو شروع ہوا کرے۔ چنانچہ اس سال یکم نومبر سے ہی نیا سال شروع کیا جا رہا ہے اور اسی غرض سے نئے عہدیداران کا تقرر بھی اس سے قبل ہو جانا ضروری ہے۔ چنانچہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ آئندہ سال کے لئے قائدین اور زعماء کے انتخابات بجائے ماہ دسمبر میں ہونے کے ماہ ستمبر کے آخری ہفتہ میں مکمل ہو جائیں۔ تا آئندہ اجتماع میں نئے عہدیدار شریک ہو سکیں۔

ذیل میں قواعد انتخاب درج کئے جاتے ہیں۔ جملہ قائدین حسب سابق اپنے ہاں قائد اور زعماء کا انتخاب کرا کر پریذیڈنٹ یا امیر صاحب مقامی کی وساطت سے مرکز میں ۳۰ ستمبر سے قبل بھجوا دیں۔ تا مرکز سے بروقت منظوری بھجوائی جا سکے۔

قواعد انتخاب عہدیداران

۸۸۔ کسی عہدیدار کے انتخاب کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔ کہ وہ:۔ (ا) پنجوقتہ نماز کا پابند ہو (ب) چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو (ج) راستباز، دیانتدار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔

(نوٹ: ہم امید کرتے ہیں۔ کہ قائد یا زعیم تہجد ادا کرنے کی کوشش کریں گے تا دوسروں کیلئے نمونہ ہوں)

۸۹۔ مجلس کے ہر عہدیدار کے لئے لازمی ہوگا۔ کہ وہ داڑھی رکھے۔

۹۳۔ صدر مجلس کا انتخاب دو سال کے لئے ہوا کرے گا۔ اور نائب صدر صوبائی۔ قائد مقامی و زعماء حلقہ کا ایک سال کے لئے۔

۹۵۔ کوئی خادم کسی ایک عہدہ پر متواتر دو دفعہ سے زیادہ منتخب نہیں ہو سکے گا۔ سوائے اس کے کہ صدر مجلس کی صورت میں خلیفۂ وقت اور نائب صدر صوبائی۔ قائد اور زعیم کی صورت میں صدر مجلس کسی کو مستثنیٰ قرار دیں۔

۹۷۔ قائد کا انتخاب۔ امیر، پریذیڈنٹ یا ان کے کسی نمائندے کی صدارت میں ہوگا۔ جس کی رپورٹ صدر اجلاس مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت صدر مجلس کو بھجوا دیں گے۔

۹۸۔ یہ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا۔ اور اعلانیہ ہوگا۔ (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے) کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی کہ وہ انتخابات میں اپنے لئے یا کسی غیر کے لئے اشارتاً یا وضاحتاً پروپیگنڈا کرے۔

۹۹۔ پروپیگنڈا کرنے والا سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

۱۰۰۔ ان انتخابات میں جانبدارانہ جذبے سے کام لینا بہت معیوب اور قابل گرفت ہوگا۔

۱۰۱۔ مجلس مقامی کے عہدیداران کی فہرست صدر کے سامنے آئے گی۔ صدر ہر مقام کے عہدیداران کا انتخاب رد کر سکتا ہے۔

۱۰۲۔ زعیم کا انتخاب قائد مقامی یا ان کے نمائندے کی صدارت میں ہوگا۔ جس کی اطلاع صدر مجلس کی خدمت میں بغرض منظوری کی جائے گی۔

۱۰۳۔ رد شدہ امیدواران دوبارہ اس سال کے لئے منتخب نہیں ہو سکیں گے

(مرزا منور احمدؐ نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بحیرۂ روم اور بحیرۂ ہند کی درمیانی کڑی - نہر سویز

(۲)

۱۸۸۸ء کا معاہدہ جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے قسطنطنیہ میں طے کیا گیا - برطانیہ - جرمنی - آسٹریا - ہنگری - اسپین - فرانس - نیدرلینڈز - روس اور ترکی اس میں شریک تھے۔ مصر اس میں شریک نہیں تھا - کیونکہ ان دنوں یہ ملک سلطان ترکی کی تحویل میں تھا - باقی رہے دوسرے ایشیائی ممالک تو ان کی غیر موجودگی تاریخ ایشیا کا سب سے بڑا المیہ ہے جس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ اس معاہدہ میں طے پایا تھا - کہ نہر سویز ہمیشہ آزاد اور ہر قوم کے لئے کھلی رہے گی - جنگ ہو یا امن - جہاز تجارتی ہوں یا جنگی - اور ان پر کسی بھی قوم کا جھنڈا نصب ہو وہ اس نہر سے آزادانہ گذر سکتے تھے - اور کوئی بھی قوم ان کے سفر میں مداخلت نہیں کر سکتی تھی - پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں بھی بہت حد تک اس معاہدے پر عمل ہوتا رہا - پہلی جنگ عظیم کے بعد سیاسی حالات میں تبدیلی آئی - تو ترکی کی جگہ بھی برطانیہ نے ہی سنبھال لی -

سویز کینال کمپنی جس کا نام COMPAGNIE LLNIVERSELLE DE CANOL MARITRING DE SUEZ تھا مصر میں رجسٹرڈ ہوئی تھی - اس کمپنی کی مدت کو ۱۷ نومبر ۱۹۶۸ء کو ختم ہوتا ہے - اس کے بعد سویز اور اس کا متعلقہ سازو سامان مصری حکومت کی ملکیت ہو جائے گا - کمپنی کا انتظام ۳۲ ڈائرکٹروں کے سپرد ہے جن میں سے ۱۶ فرانسیسی - دس انگریز - ۴ مصری - ایک امریکن اور ایک ڈچ ہے کمپنی کے مرکزی دفاتر پیرس میں ہیں - اور ایک ایجنسی لندن میں ہے - کمپنی کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ نہر میں سے گذرنے والے جہازوں سے حاصل کردہ محصول ہے - پورٹ سعید میں مکانات کے کرائے وغیرہ بھی اس کی آمدنی کا ایک اور ذریعہ ہیں - منافعہ کی تقسیم اس طرح ہوتی ہے - کہ ۷۱ فی صدی حصہ داروں کو جاتا ہے - ۱۵ فی صد حکومت مصر کو - ۱۰ فی صد کمپنیوں کے بانیوں کو - اور ۲ فی صد کمپنی کے ملازمین کی پنشن وغیرہ کے لئے وقف رہتا ہے -

جب ۱۸۶۹ء میں نہر سویز مکمل ہوئی تھی - تو نہر کی چوڑائی ۷۲ فٹ اور گہرائی ۲۶ فٹ تھی - آٹھ مقامات پر چوڑائی ۸۹ فٹ کر دی گئی تھی - ۱۸۸۵ء میں نہر کو ۱۲۱ فٹ چوڑا اور ۲۹ فٹ گہرا کر دیا گیا - اس کے بعد بھی نہر کی تعمیر میں بہت اضافے ہوئے - ۱۹۴۹ء میں ایک نئی نہر ساڑھے سات میل لمبی، نکالی گئی - جس میں شمال کو جانے والے جہاز اس وقت نکل جاتے ہیں جب جنوب کی طرف اصل نہر میں جہاز آ رہے ہوں اب ساری نہر کو مزید بیس انچ گہرا کرنے کا پروگرام ہے - اس طرح اسی لاکھ کیوبک گز زمین کو کھودنا پڑے گا - نہر سے ریت خارج کرنے کا کام تو مسلسل جاری رہتا ہے - ہر سال تیس سے چالیس لاکھ کیوبک گز ریت یا تو سمندر میں پھینک دی جاتی ہے - یا کناروں پر بچھا کر دی جاتی ہے -

پھر یہ ساری سرگرمیاں صرف نہر سویز تک ہی محدود ہی نہیں - بلکہ یہ نہر آس پاس رہنے والی آبادی کو بھی بہت زیادہ متاثر کرتی ہے جب ڈی لیسپس نے سعید پاشا سے نہر کھودنے کی اجازت لی تھی - تو نہری علاقہ سراسر صحرا پر مشتمل تھا - مگر آج نہر کے دونوں طرف دور دور تک شاداب زمینیں ہیں - ہر طرف سبزہ لہکتا نظر آتا ہے - ترقی یافتہ شہر اور خوبصورت سڑکیں ہیں - قدیم زمانے میں بحر احمر کے سرے پر جہاں چھوٹی سی بندرگاہ "سویز" کے نام سے تھی - وہاں اب ایک نہایت خوبصورت شہر آباد ہے -

نہر سویز میں ٹریفک کا نقشہ - جہازوں کی تعداد اور ان کی ٹنیج کے اعداد و شمار دلچسپی سے خالی نہیں ہوں گے - اس کے لئے صرف ایک سال ۱۹۵۱ء منتخب کیا جاتا ہے -

جہاز پر کس ملک کا جھنڈا تھا	تعداد	وزن
برطانیہ	۴۰۹۱	۲۶۹۰۰۶۳
ناروے	۱۴۹۶	۱۱۳۶۷۳۷۳
امریکہ	۱۰۳۴	۷۹۰۹۲۲۲
فرانس	۸۷۷	۶۵۹۲۴۱۸
اٹلی	۸۹۵	۴۸۹۱۵۷۹
سویڈن	۳۹۰	۱۹۰۳۷۲۶
یونان	۲۵۷	۱۴۷۴۷۲۰
ہندوستان	۹۹	۵۱۶۸۶۶
بلجیم	۴۸	۳۲۷۱۹۰
ترکی	۲۹	۱۶۴۰۴۳
پرتگال	۵۰	۳۴۳۰۸۱
روس	۶۹	۲۶۶۴۲۸
مصر	۹۶	۱۹۰۱۱۳
اسپین	۳۹	۲۰۰۹۱۱
جرمنی	۸۱	۴۲۶۱۴۴

اور بہت سے ممالک ہیں - سب کی مجموعی تعداد درج ذیل ہے

جہاز	وزن
۱۱۶۹۴	۸۰۳۵۶۳۳۸

اب مختلف اشیاء کا وزن ملاحظہ فرمایئے جو سال ۱۹۵۱ء میں نہر سویز سے جہازوں کے ذریعے مغرب سے مشرق کو منتقل کی گئیں :-

اناج	۲۲۱۵	ہزار ٹن
پٹرول	۱۹۳۱	ہزار ٹن
دھات	۱۵۸۴	ہزار ٹن
مشین اور پرزے	۱۲۰۸	ہزار ٹن
سیمنٹ	۱۲۰۷	ہزار ٹن
کھاد	۱۰۸۵	ہزار ٹن
نمک	۸۳۵	ہزار ٹن
کھانڈ	۶۴۶	ہزار ٹن
لکڑی کا مرکب اور کاغذ	۶۴۶	ہزار ٹن
ادویہ	۵۰۳	ہزار ٹن
کوئلہ	۳۲۸	ہزار ٹن
ریلوے کا سامان	۳۰۸	ہزار ٹن
تیل	۲۹۸	ہزار ٹن
شراب	۲۷۵	ہزار ٹن
لکڑی	۲۵۰	ہزار ٹن
کپڑا	۱۷۱	ہزار ٹن
شیشہ	۱۵۸	ہزار ٹن
کپاس	۱۱۴	ہزار ٹن
متفرق	۳۷۹۸	ہزار ٹن
میزان	۱۷۴۲۰	ہزار ٹن

اب مشرق سے مغرب کو جانے والی اشیاء کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے :-

پٹرول ۳۸۷۳۴ ہزار ٹن - لکڑی ۳۹۷ ہزار ٹن
اناج ۳۰۷۲ ہزار ٹن - چائے ۳۶۴ ہزار ٹن
دھات ۲۵۹۲ ہزار ٹن - پھل ۳۵۸ ہزار ٹن
تیلوں کے بیج ۲۰۸۳ ہزار ٹن - پٹسن ۲۵۴ ہزار ٹن
کپڑا ۱۵۴۹ ہزار ٹن - گوشت ۱۴۸ ہزار ٹن
ربڑ ۱۳۶۹ ہزار ٹن - کھالیں ۱۴۷ ہزار ٹن
کوئلہ ۷۰۲ ہزار ٹن - متفرق ۲۱۱۷ ہزار ٹن
کھانڈ ۵۲۱ ہزار ٹن میزان ۵۹۳۳۳ ہزار ٹن

(ماخوذ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری لڑکی عزیزہ امۃ السمیع ساڑھے چھ ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے - دوست دعا فرمائیں - کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے - بچی کی حالت تشویشناک ہے۔ (ولایت حسین دوکاندار ربوہ) (۲) ڈاکٹر نذیر احمد صاحب افریقہ سے اطلاع دیتے ہیں - کہ عزیزم سردار بشارت احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے موٹر سائیکل کی لاری سے ٹکر ہو گئی - جس سے وہ بے ہوش ہو گئے - تفصیل کا تا حال کچھ علم نہیں - احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے (سردار بشیر احمد - رسول) (۳) میرے ہاتھ پر شدید زخم ہونے کی وجہ سے بہت تکلیف ہے - احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں - (مستری سلطان احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک چٹھہ ڈاکخانہ حافظ آباد گوجرانوالہ) (۴) عزیزم محمد داؤد تقریباً پندرہ دنوں سے تشویشناک طور پر علیل ہے - بے حد کمزور ہو چکا ہے - احباب اس کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں - (محمد ارشاد بشیر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

صوفی ابرار حسین صاحب مراد آبادی مہاجر جو مخلص احمدی تھے - مختصر علالت کے بعد ۱۱ ماہ حال کو فوت ہو گئے - چونکہ نماز جنازہ میں احباب بہت کم تھے - اس لئے احباب سے التماس ہے - کہ وہ نماز جنازہ غائبانہ پڑھ کر دعائے مغفرت کریں - (سیکرٹری مال انجمن احمدیہ دادو سندھ)

احباب فائدہ اٹھائیں

دو سال ہوئے میرے خاوند حکیم محمد قاسم صاحب فوت ہو چکے ہیں - مرحوم کا کوئی لڑکا نہیں ہے، خرچ کی بہت تکلیف ہے - ان کے پاس جو دوائیاں تھیں - اگر کسی دوست نے لینی ہوں - تو لے سکتا ہے - دوائیاں مندرجہ ذیل قسم کی ہیں - نمونیہ - ہیضہ - سر سام - جوڑوں کا درد - جگر کی دوائی وغیرہ وغیرہ اگر کسی کو ضرورت ہو - تو وہ لے سکتا ہے - بیوہ حکیم محمد قاسم صاحب امیر جماعت احمدیہ لالہ موسیٰ - پتہ: - لالہ موسیٰ رائیاں والا بیوہ حکیم محمد قاسم امیر جماعت احمدیہ لالہ موسیٰ

اعلان گمشدہ

میرے خسر صاحب دماغی عارضے کی وجہ سے لاپتہ ہیں - ان کا نام میاں محمد عبد اللہ ہے - آنبہ کے رہنے والے ہیں - اگر کسی دوست کے پاس ہوں - یا علم ہو - تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع کر دیں - (خاکسار ناصر احمد احمدی سکنہ آنبہ تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

بھارت کے صوبہ بہار میں سیلاب کی سطح بلند ہو گئی

کئی بند ٹوٹ گئے اور ۷۰۴ مکان سیلاب میں بہہ گئے

پٹنہ ۱۹ اگست۔ شمالی مونگھیر اور خصوصاً بیگو سرائے سب ڈویژن میں سیلاب کی سطح اور بلند ہو گئی ہے۔ بیگو سرائے سب ڈویژن میں کئی بند ٹوٹ گئے ہیں۔ کھاگڑیا سب ڈویژن میں بھی کئی جگہ بند ٹوٹ گئے ہیں۔ دریائے بھاگ متی کے دائیں کنارے پر بہت سے بند تباہ ہو گئے ہیں۔ بیگو سرائے میں ستر ہزار اور کھگڑیا سب ڈویژن میں ۳۳۰۰۰ ہزار نفوس سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ اندازہ ہے۔ کہ بیس لاکھ روپے کی مالیت کی خریف کی فصل بھی برباد ہو گئی ہے۔

بھارت کے مختلف مقامات میں پُر اسرار بیماری سے اموات

فتح گڑھ ۱۹ اگست۔ جولائی سے اب تک پُر اسرار بیماری میں مبتلا ہو کر ۲۰ بچے مر چکے ہیں۔ کرنال میں ایک ۵ سالہ لڑکی بیمار ہونے کے بعد ۷ گھنٹوں کے اندر مر گئی۔ دوسری لڑکی جس کی عمر ۳ سال تھی۔ ۲۲ گھنٹے کے بعد صحتیاب ہو گئی۔ میرٹھ میں ۱۱ بچے مر چکے ہیں۔ تمام بچوں کو ۱۰۸ درجہ کا بخار ہو گیا تھا۔ اور شروع سے آخر تک بے ہوش رہے۔ مرنے والے بچوں کی عمریں ۲ سال سے ۱۲ سال تک تھیں۔ امرتسر میں دو بچے مر چکے ہیں۔ مراد آباد کی ریلوے کالونی میں تین بچے پُر اسرار بیماری میں مبتلا ہوئے۔ کانپور میں ایک ۲۰ سالہ نوجوان پُر اسرار بیماری میں مبتلا ہو گیا۔ اس سے پہلے صرف بچے اس مرض میں مبتلا ہوتے تھے۔ ایک بچہ شفاخانہ میں داخل ہونے کے ایک گھنٹہ بعد مر گیا۔ اسی کو پُر اسرار بیماری کے ساتھ ڈبل نمونیا بھی ہو گیا تھا۔ دہلی میں اتوار کی آدھی رات سے جمعرات تک دو بچے اور مر گئے۔ اسی مدت میں اردن ہسپتال میں ۹ بچے اور داخل کئے گئے۔ دہلی میں اب تک اس بیماری کے سبب ۳۰ اموات ہو چکی ہیں۔

نظام آباد میں تین مکانات اور جلا دیئے گئے

نظام آباد ۱۹ اگست کل تین مکانات اور جلا دیئے گئے۔ دو فرقوں کے درمیان تصادم پولیس کی بر وقت آمد کے باعث رک گیا۔ ۱۵ اگست کی گڑبڑ میں ۱۱۹ اشخاص خفیف طور پر مضروب ہوئے تھے۔ اس گڑبڑ کے بعد خاص مسلح پولیس قصبہ میں مامور کر دی گئی ہے۔ شام سے صبح تک کا کرفیو نافذ کر دیا گیا تھا۔ ساٹھ اشخاص نے کرفیو کی پابندی کی خلاف ورزی کی۔ ان کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ آج صبح کرفیو ختم ہو گیا۔

گوا میں امریکی جنگی اڈہ بنانے کی تردید

واشنگٹن ۱۹ اگست۔ امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے ماسکو کے اخبار پراودا کے اس بیان کی تردید کی۔ کہ امریکہ گوا میں جنگی اڈہ بنانا چاہتا ہے۔ اس نے کہا۔ کہ امریکہ نے پرتگال کو اس اڈہ کے قیام کی

برطانیہ اب مصر کو سامانِ حرب مہیا کرنے کے لئے تیار ہے

لندن ۱۸ اگست۔ وزارت خارجہ برطانیہ کے ایک افسر نے بیان کیا۔ کہ علاقہ نہر سویز کے برطانی فوجی اڈوں کے بارے میں معاہدہ ہو جانے کے بعد برطانیہ پھر مصر کو سامانِ حرب مہیا کر سکتا ہے۔ نہر سویز سے برطانی فوج کو واپس بلانے کے مسئلہ پر اصولی طور سے دونوں حکومتوں میں سمجھوتہ ہو چکا ہے۔ اب اس کی تفصیلات مرتب کی جا رہی ہیں۔ افسر مذکور نے کہا۔ کہ مجھے ایسی کسی گفت و شنید کا علم نہیں جو مصر اور برطانیہ میں اسلحہ اور سامانِ حرب بہم پہنچانے کے لئے ہوئی ہو۔ لیکن مصر اور برطانیہ کے نئے تعلقات کے پیش نظر ایسی گفت و شنید کا ہونا اغلب ہے۔ ہم پہلے بھی مصر کو اسلحہ دیتے رہے ہیں۔ اور آئندہ بھی دے سکتے ہیں۔ مصر نے ۱۹۳۶ء کے معاہدہ کو ۱۹۵۱ء میں منسوخ کر دیا تھا۔ اس کے بعد برطانیہ نے مصر کو سامانِ حرب کی برآمد بند کر دی تھی۔

مصر سر دست کسی اجتماعی دفاعی معاہدہ میں شریک نہ ہو گا

قاہرہ ۱۹ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ مصر سر دست کسی اجتماعی دفاعی معاہدہ میں شریک نہ ہو گا۔ اس سے پہلے مصر بیرونی فوجی امداد کی پیشکش کو رد کر چکا ہے۔ فی الحال حکومت امریکہ سے جو مذاکرات ہو رہے ہیں۔ وہ صرف اقتصادی مسائل تک محدود ہیں۔ ان کا مقصد مصر کے لئے امریکن سامانِ حرب حاصل کرنا نہیں۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ برطانیہ سے نہر سویز کے متعلق سمجھوتہ ہونے کے فوراً بعد بعض اخباروں نے یہ خبر شائع کی تھی۔ کہ مصر اور امریکہ میں فوجی امداد کے متعلق گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔

سیلاب سے نیپال کی سڑکوں کو زبردست نقصان

کھٹمنڈو ۱۹ اگست۔ انجینئروں کی ایک پارٹی نے اندازہ کیا ہے۔ کہ رکسول گنج۔ بھیم پھیدی روڈ کی مرمت کے لئے ۱½ لاکھ روپیہ درکار ہے۔ یہ سڑک ۱۷ میل طویل ہے۔ اور کاٹھمنڈو کو ہندوستان سے ملاتی ہے۔ اس سڑک کا چار میل طویل حصہ اور دو بڑے پل سیلاب میں بہہ گئے ہیں۔

برطانوی فوج نے علاقہ نہر سویز کو خالی کرنا شروع کر دیا!

قاہرہ ۱۸ اگست۔ برطانی فوج کے دو بٹالین پورٹ سعید سے روانہ ہو گئے۔ جہاز "استوریاس" اور "دوکیمور" پورٹ سعید سے ان افواج کو لے کر برطانیہ جا رہے ہیں۔ ان بٹالینوں کے سوار ہوتے وقت ایک مصری افسر نے بیان کیا۔ کہ مصر اور برطانیہ کی مشترک کمیٹیاں معاہدہ کی تفصیلات مرتب کر رہی ہیں۔ اور امید ہے۔ کہ ایک ہفتہ کے اندر یہ کام مکمل ہو جائے گا۔ ستمبر کے اوائل میں معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ برطانی بحری فوج کا ایک دستہ مالٹا کو روانہ ہو گیا ہے۔

ایک مصری افسر نے بیان کیا۔ کہ نہر سویز سے برطانی فوج کے دستے چار چار ماہ کے وقفے کے بعد روانہ ہو جائیں گے۔ اس طرح تقریباً پونے دو سال میں تمام برطانی فوج یہاں سے چلی جائے گی۔

ربڑ کی عالمی کھپت پیداوار سے زیادہ ہے

لندن (ریڈیو سے) قدرتی ربڑ کی عالمی کھپت ابھی تک اس کی پیداوار سے زیادہ ہے۔ چنانچہ ۱۹۵۴ء کی پہلی ششماہی میں ربڑ کے سٹاک میں ۵۰ ہزار ٹن کی کمی کرنا پڑی۔ لندن میں ربڑ سٹڈی گروپ کے اندازوں کے مطابق جون کی پیداوار ۱۳۲۵۰۰ ٹن تھی۔ اور اس سال کی پہلی ششماہی کی مجموعی پیداوار ۸۱۵۰۰۰ ٹن بمقابلہ اس کے ۱۹۵۳ء کی پہلی ششماہی کی کل پیداوار ۸۲۷۵۰۰ ٹن تھی۔

گذشتہ جون کی کھپت ایک لاکھ چالیس ہزار ٹن رہی۔ اور ۱۹۵۴ء کے ابتدائی چھ مہینوں میں ۸۵۰۰۰۰ ٹن کی ساری کھپت ہوئی۔ حالانکہ سال گذشتہ اس عرصہ میں کھپت ۸۱۷۵۰۰ ٹن تھی۔

جون کے آخر میں ربڑ کے عالمی سٹاک ۸۰۰۰۰۰ ٹن تھے۔ اور اس سال کے شروع کے ذخائر کی مجموعی مقدار ۸۳۰۰۰۰ ٹن تھی۔ کیمیائی ربڑ کی پیداوار: جون کے مہینے میں ۵۲۵۰۰ ٹن کیمیائی پیداوار سے سال رواں کی پہلی ششماہی کی مجموعی پیداوار ۳۵۲۵۰۰ ٹن تک جا پہنچی۔ بالمقابل سال گذشتہ اسی عرصہ کی پیداوار ۵۰۹۷۰۰ تھی۔ جون میں کھپت کی مقدار ۶۵۰۰۰ ٹن رہی۔ اور ششماہی کھپت ۳۶۵۰۰۰ ٹن۔ بخلاف اس کے سال گذشتہ یہ مقدار ۴۸۵۰۰۰ ٹن تھی۔

جون کے آخر میں ذخائر کی مقدار ۱۸۲۵۰۰ ٹن تھی۔ یہ مقدار گذشتہ ششماہی سے ۱۷۵۰۰ ٹن کم رہی۔

پرتگال نے بھارت کی تجویز منظور کر لی

لزبن ۱۹ اگست۔ حکومت پرتگال نے ایک اعلان میں واضح کیا ہے کہ اس نے مذاکرات کے متعلق بھارت کی تجویز منظور کر لی ہے لیکن یہ تجویز صرف بین الاقوامی مشاہدین کے تقرر کی حد تک منظور کی گئی ہے۔

حکومت پرتگال نے لکھا ہے۔ کہ بظاہر بین الاقوامی مشاہدین کے انتخاب کے طریقے اور دوسری تفصیلات کے متعلق دونوں حکومتوں میں اختلاف رائے ہے۔

آسام کے شہر ڈبرو گڑھ کو سیلاب سے شدید خطرہ

ڈبرو گڑھ ۱۹ اگست۔ آسام کے گورنر مسٹر جے رام داس دولت رام نے کل ہوائی جہاز کے ذریعہ ان علاقوں کا دورہ کیا جنہیں دریائے برہم پتر کے سیلاب نے نقصان پہنچایا ہے۔ گورنر نے ضلع کامروپ۔ درانگ۔ نوگانگ اور لکھیم پور کے علاقوں کو دیکھا جنہیں سیلاب سے سب سے زیادہ نقصان پہنچا۔ جہاز نے ڈبرو گڑھ کے قریب دریائے برہم پتر پر بھی پرواز کی سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کو دیکھا گیا کہ وہ عمارتوں کو خالی کر رہے ہیں۔ چند منٹ کے اندر اندر دیکھا کہ دریائے برہم پتر کئی مضبوط مکانات کو بہا لے گیا۔ نامہ نگار رقمطراز ہے کہ بہت سے مواضعات بہہ گئے ہیں۔ ہزاروں ایکڑ رقبہ کی پٹ سن کی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔

منٹو پارک کو ایک نفیس پارک میں منتقل کر دیا جائیگا

لاہور ۱۹ اگست۔ حکومت پنجاب نے سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغات لاہور کو ہدایت کی ہے کہ وہ منٹو پارک کو لاہور کے شہریوں کے لیے ایک نفیس پارک میں منتقل کر دیں۔

یہ پارک جو پہلے لاہور کارپوریشن نے بنایا ہوا تھا مئی ۱۹۵۳ء میں محکمہ زراعت نے باقاعدہ اپنے قبضہ میں لے لی تھی۔ سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغات نے ایک نقشہ تیار کیا ہے۔ جس کے مطابق اس کے پرانے دسہرہ میدان کو جو کوئی بیس ایکڑ ہے۔ عام پارک میں منتقل کر دیا جائے گا۔ اور اس میں زیبائشی درخت۔ پھولوں کی جھاڑیوں۔ پھولوں کے تختے اور گھاس کے خوبصورت قطعات اور دلکش دروازے وغیرہ بنا دیئے جائیں گے۔ اور اس پارک میں ایک ہاکی کا میدان اور ایک فٹ بال کا میدان بھی شامل کر دیا جائیگا کوئی سات ایکڑ رقبہ میں پھلوں کی ایک پنیری لگانے کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اس پنیری میں پھلوں کے منتخب درختوں کا ذخیرہ بھی شامل ہوگا۔ علاوہ ازیں راوی کے پرانے پاٹ کو بحال کر کے اسے اناج اگانے کے کام میں لایا جائے گا۔ تخمیناً موجودہ سال میں پارک کی تشکیل کے سلسلے میں بیس ہزار روپے صرف کئے جائیں گے۔

چوہدری محمد ظفراللہ خان کی طرف سے کرکٹ کی شاندار کامیابی پر اظہار مسرت

کراچی ۱۹ اگست۔ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفراللہ خان نے پاکستان ٹیم کی شاندار فتح پر ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ آخری ٹیسٹ میچ میں پاکستان کی فتح کی خبر سے مجھے انتہائی مسرت ہوئی ہے۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ ہر پاکستانی کے لئے یہ خبر شادمانی کا پیغام لئے ہوئی آئی ہے۔ کسی کرکٹ میچ میں خواہ وہ ٹیسٹ میچ کی سطح کا ہی کیوں نہ ہو۔ ہارنا یا جیتنا کوئی ایسی بات نہیں جسے اپنی ذات میں کوئی غیر معمولی اہمیت دی جائے لیکن اس میچ نے جو متعدد میچوں میں آخری میچ ہے۔ ایک عام پاکستانی کھلاڑی کی صلاحیتوں کو اجاگر کر دیا ہے۔ یہ امر قابل اطمینان ہے۔ کہ متعدد میچوں میں اکثر میں پاکستانی ٹیم کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اور اس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ پاکستانیوں میں کھیلنے کی پوری صلاحیتیں موجود ہیں۔ اپنے مختصر قیام انگلستان کے دوران میں انہوں نے تمام اسپورٹس مین لوگوں سے خراج وصول کیا ہے۔ چنانچہ گزشتہ مئی میں جب میں انگلستان سے گزرا۔ تو مجھے یہ سنکر انتہائی خوشی ہوئی تھی۔ کہ ہماری ٹیم نے اس معیار کو قائم کر دیا ہے جس کی اس سے توقع کی جا سکتی تھی۔ اس قابل فخر کامیابی پر میں ٹیم کے ارکان اور تمام پاکستانیوں کو مبارکباد دیتا ہوں۔

مڈل کے امتحان کے لئے داخلہ کی درخواستیں آخری تاریخ ۱۴ اکتوبر ہے

لاہور ۱۹ اگست۔ حکومت پنجاب نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے۔ کہ محکمہ تعلیم پنجاب کی طرف سے لڑکوں اور لڑکیوں کے مڈل سکول امتحانات کے لئے داخلہ کے فارم ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۴ء تک وصول کئے جائیں گے اور ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۴ء تک موصول ہونے والے فارموں کے سلسلہ میں تین روپیہ لیٹ فیس وصول کی جائے گی۔ لیکن اس تاریخ کے بعد موصول ہونے والی کسی درخواست کو قبول نہیں کیا جائیگا۔ داخلہ کے لئے درخواستیں رسیدات خزانہ کے ہمراہ ۱۵ رسال کی جانی چاہئیں۔ اور ۱۴ اکتوبر کے بعد ارسال کی جانے والی درخواستوں کی صورت میں لیٹ فیس کی رسید خزانہ بھی شامل کی جانی چاہیئے۔

سابق وزیر خارجہ ایران کے خلاف مقدمہ بغاوت

تہران ۱۹ اگست۔ سابق وزیر خارجہ ایران ڈاکٹر حسین فاطمی کے خلاف مقدمہ بغاوت عنقریب شروع ہونے والا ہے۔ ان کے خلاف ۵ الزامات عائد کئے گئے ہیں فوج کے چیف پراسیکیوٹر بریگیڈیئر جنرل آزمودہ نے ان الزامات پیش کرتے ہوئے عدالت سے مطالبہ کیا۔ کہ ڈاکٹر فاطمی کو سزائے موت دی جائے۔ چونکہ تہران اور دوسرے اہم مقامات میں نیز مارشل لا نافذ ہے۔ اس لئے ڈاکٹر فاطمی کے خلاف مقدمہ کی سماعت فوجی عدالت میں ہوگی۔ ڈاکٹر علی شایگان اور انجینئر احمد رضوی کے خلاف بھی مقدمہ بغاوت کی سماعت شروع ہونے والی ہے۔

ٹوکیو ۱۹ اگست۔ منگل کی شب کو جاپان کے جزیرہ کیوشو میں سخت طوفان آیا متعدد مکانات گر گئے۔ ۶۳۰۰ مکانات میں سمندر کا پانی بھر گیا اور ۹ جہاز ڈوب گئے۔ اندازہ ہے کہ ۳۹ اشخاص ہلاک ہوئے۔ ۲۲ آدمی زخمی ہو گئے۔ ۳۵۰ مکانات گر گئے۔

ملتان کے مضافاتی قصبہ کے الاٹیوں کے لئے قیمت کے تعین کا اعلان کر دیا گیا

لاہور ۱۹ اگست۔ حکومت پنجاب کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ محکمہ شہری ترقیات پنجاب نے ملتان کے مضافاتی قصبہ سے متعلق سکیم ۲ میں رہائشی جگہوں کے الاٹیوں سے جو قیمتیں وصول کی جائیں گی۔ ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نوعیت جگہ	قیمت فی کنال و فی مرلہ
اے ٹائپ کی جگہ کے لئے	۱۹۱۸ روپیہ فی کنال
بی " " "	۲۲۹۰ " " یا ۱۱۵ روپیہ فی مرلہ
سی " " "	۱۶۰ " " "

اس کے علاوہ جن الاٹیوں کے پلاٹ کونوں پر واقع ہوں گے۔ ان سے پانچ فی صد اور جن کی جگہیں اسی یا اسی فٹ سے چوڑی شاہراہوں پر واقع ہوں گی۔ ان سے اڑھائی فی صد زائد رقم وصول کی جائے گی۔ اے ٹائپ کی رہائشی جگہ سے مراد ایسی جگہ ہے۔ جو ۴۰ مرلے سے ۱۴۰ مرلہ تک ہوگی۔ بی ٹائپ کی جگہ کا رقبہ دس مرلہ سے ۳۹ مرلہ تک اور سی ٹائپ کا رقبہ ۱۰ مرلہ سے کم ہوگا۔ مندرجہ بالا قیمتوں میں زمین کی قیمت اور اس کی اصلاح و ترقی کی لاگت بھی شامل ہے۔ اصلاح و ترقی میں سڑکوں اور کھلے میدانوں کی بہم رسانی۔ درخت کاری اور زیر زمین نالیوں کا انتظام اور نل کے ذریعے پانی کی بہم رسانی سے متعلق امور شامل ہیں۔ انفرادی امور یعنی پائپ لگانے کی صورت میں الاٹیوں کو اخراجات خود برداشت کرنا ہوں گے۔

مہاجر الاٹیوں کو جگہ کا قبضہ لینے سے پیشتر متعلقہ جگہ کی قیمت کا ۲۰ فی صد حصہ ادا کرنا ہوگا۔ اور باقی رقم ان سے سالانہ ششماہی یا ماہانہ قسطوں کی شکل میں قابل وصول ہوگی۔ لیکن بالاقساط ادائیگی کی میعاد دوسری قسط کی ادائیگی سے جو پہلی قسط کے ایک سال بعد قابل وصول ہوگی ۴ چار سال ہوگی جملہ ٹائپ کی جگہوں کے غیر مہاجر الاٹیوں کو متعلقہ جگہوں کا قبضہ حاصل کرنے سے پیشتر کل قیمت کا بیس فی صد ادا کرنا ہوگا اور ان سے باقیماندہ رقم سہ ماہی یا ماہانہ اقساط کی صورت میں ۳۰ ستمبر ۱۹۵۵ء سے قبل وصول کی جائے گی۔

شمالی ویٹ نام سے جنوبی ویٹ نام کو پناہ گزینوں کی منتقلی

سیگان ۱۹ اگست۔ تقریباً پچاس طیارے یہاں ویٹ نام کے شمالی علاقہ سے جنوبی علاقہ کو پناہ گزینوں کے لے جانے کے کام میں مصروف ہیں ہر چھ منٹ پر مقامی ہوائی اڈہ سے ایک طیارہ پرواز کرتا ہے۔ یا ایک طیارہ وارد ہوتا ہے۔ اب تک ۱۲۸۲۰ پناہ گزینوں کو شمال سے جنوب کی طرف منتقل کیا جا چکا ہے۔ جلد ہی اس کام پر مزید طیارے لگائے جائیں گے۔ روزانہ تین ہزار پناہ گزینوں کو شمال سے جنوب کی طرف منتقل کیا جاتا رہیگا۔ یاد رہے کہ ہندچینی میں جنگ بندی کے بعد شمالی علاقہ کمیونسٹوں کے قبضہ میں رہے گا۔ اور جنوبی علاقہ آزاد حکومت کے ماتحت رہیگا حال ہی میں جنوبی ویٹ نام کی غیر کمیونسٹ حکومت نے اقتصادی

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۵۴ء